سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَاقَّةُ ۝١	ہو کر رہنے والی ۝١
مَا الْحَاقَّةُ ۝٢	کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ۝٢
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝٣	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ۝٣
كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝٤	جھٹلایا ثمود اور عاد نے، عظیم حادثہ کو ۝٤
فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥	پھر ثمود تو ہلاک کر دیئے گئے خوفناک کڑک سے ۝٥
وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا	اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے
بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦	ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی ۝٦
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ	مسلط رکھا اسے ان پر سات راتیں
وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ	اور آٹھ دن، مسلسل اس طرح کہ دیکھتے تم ان لوگوں کو
فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ	کہ وہاں وہ گر کر مرے پڑے ہیں گویا کہ وہ تنے ہیں
نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧	کھجور کے، بوسیدہ ۝٧
فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝٨	تو کیا دیکھتے ہو تم ان میں سے کوئی بچا ہوا ؟ ۝٨
وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ	اور ارتکاب کیا فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے
وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩	اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے خطائے عظیم کا ۝٩
فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ	اس طرح کہ نافرمانی کی انہوں نے اپنے رب کے رسول کی
فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ۝١٠	تو پکڑا اللہ نے ان کو انتہائی سختی سے ۝١٠

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ	یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا
حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾	تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں ﴿۱۱﴾
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	تاکہ بنا دیں اس کو تمہارے لیے ایک یادگار
وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾	اور یاد رکھیں اسے کان، جو یاد رکھنے والے ہوں ﴿۱۲﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾	پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار ﴿۱۳﴾
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ
فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾	پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں ﴿۱۴﴾
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾	سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت ﴿۱۵﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ	اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہو گا وہ
يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾	اس دن بکھرا ہوا ﴿۱۶﴾
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ	اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ	اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو
فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾	اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) ﴿۱۷﴾
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى	اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپا رہے گا
مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	تمہارا کوئی پوشیدہ راز ﴿۱۸﴾
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں
فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾	تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمال نامہ ﴿۱۹﴾
اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾	مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے اپنے حساب سے ﴿۲۰﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾	سو یہ تو ہوگا دل پسند عیش میں ﴿٢١﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾	اعلیٰ درجہ کی جنت میں ﴿٢٢﴾
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾	جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں
اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾	ان (اعمال) کے جو کیے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں ﴿٢٤﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ	اس کے بائیں ہاتھ میں سو وہ کہے گا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾	کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ ﴿٢٥﴾
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾	اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ ﴿٢٦﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾	کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن ﴿٢٧﴾
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾	کچھ کام نہ آیا میرے میرا مال ﴿٢٨﴾
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾	چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار ﴿٢٩﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾	(ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو ﴿٣٠﴾
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾	پھر جہنم میں جھونک دو اسے ﴿٣١﴾
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾	ستر گز ہے جکڑ دو اسے ﴿٣٢﴾
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا اللہ جلّ شانہٗ پر ﴿٣٣﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾	اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کا کھانا دینے کی ﴿٣٤﴾
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾	سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی جگری دوست ﴿٣٥﴾

وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ ﴿٣٦﴾	اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون ﴿٣٦﴾
لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿٣٧﴾	نہیں کھائے گا اسے کوئی سوائے گنہگاروں کے ﴿٣٧﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿٣٨﴾	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو تم ﴿٣٨﴾
وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿٣٩﴾	اور ان کی بھی جنہیں نہیں دیکھتے تم ﴿٣٩﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚۙ ﴿٤٠﴾	بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا ﴿٤٠﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ	اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ ﴿٤١﴾	بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم ﴿٤١﴾
وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿٤٢﴾	اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا بہت ہی کم غور کرتے ہو تم ﴿٤٢﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾	نازل کردہ ہے ربُّ العالمین کی طرف سے ﴿٤٣﴾
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ ﴿٤٤﴾	اور اگر کہیں خود گھڑ کر منسوب کرتا یہ ہماری طرف بعض باتیں ﴿٤٤﴾
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ ﴿٤٥﴾	تو ضرور پکڑتے ہم اسے بڑی قوت سے ﴿٤٥﴾
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۖ ﴿٤٦﴾	پھر کاٹ ڈالتے ہم اس کی شہ رگ ﴿٤٦﴾
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾	تو نہ ہوتا تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا ﴿٤٧﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے ﴿٤٨﴾
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ	اور بے شک ہم خوب جانتے ہیں کہ ضرور
مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾	تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں ﴿٤٩﴾
وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	اور یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے ان کافروں کے لیے ﴿٥٠﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾	اور بے شک یہ یقینی حق ہے ﴿٥١﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾	پس (اے نبی) تسبیح کرو تم اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٥٢﴾